أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ

کیا بھلا وہ شخص جو ہو مطیع فرمان اس شخص کی مانند ہوسکتا ہے جو نافرمان ہو، ہرگز نہیں برابر ہوسکتے ۔

السَّجْدَة

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الم (١)

الف لام میم ۔

تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ (٢)

اُتارا (نازل ہونا) کتاب کا ہے، اس میں کچھ دھوکا نہیں جہان کے صاحب سے ۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ

کیا کہتے ہیں یہ باندھ (گھڑ) لایا؟

بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

کوئی نہیں! وہ ٹھیک (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے،

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (٣)

کہ تو ڈر سنائے ایک لوگوں کو جن کو نہیں آیا کوئی ڈرانے والا تجھ سے پہلے، شاید وہ راہ (ہدایت) پر آئیں ۔

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

اللہ ہے جس نے بنائے آسمان و زمین، اور جو انکے بیچ ہے، چھ دن میں،

ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

پھر قائم ہوا عرش پر ۔

مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ

کوئی نہیں تمہارا اسکے سوا حمایتی نہ سفارشی،

أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ (٤)

پھر تم کیا سوچ نہیں کرتے ؟

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ

تدبیر سے اُتارتا ہے کام آسمان سے زمین تک ،

ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ (٥)

پھر چڑھتا ہے اسکی طرف ایک دن جس کا ماپنا (مقدار) ہزار برس ہیں تمہاری گنتی میں ۔

ذَلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (٦)

یہ ہے جاننے والا چھپے اور کھلے کا ، زبردست رحم والا ۔

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ

جس نے خوب بنائی جو چیز بنائی ،

وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ (٧)

اور شروع کی انسان کی پیدائش ایک گارے سے ۔

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ (٨)

پھر بنائی اسکی اولاد نچڑے پانی بے قدر سے ۔

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ

پھر اسکو برابر کیا ، اور پھونکی اس میں اپنی جان میں سے ،

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ

اور بنا دیئے تم کو کان اور آنکھیں اور دل ۔

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ (٩)

تم تھوڑا شکر کرتے ہو ۔

وَقَالُوا أَئِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَئِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ

اور کہتے ہیں کیا جب رَل گئے زمین میں ؟ کیا ہم کو نیا بننا (ازسرنو پیدا ہونا) ہے ؟

بَلْ هُم بِلِقَاء رَبِّهِمْ كَافِرُونَ (١٠)

کوئی نہیں ! وہ اپنے رب کی ملاقات سے منکر ہیں۔

قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ

تُو کہہ، بھر (قبضہ میں) لیتا ہے تم کو فرشتہ موت کا، جو تم پر تعین ہے،

ثُمَّ إِلَى رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ (١١)

پھر اپنے رب کی طرف پھر (لوٹائے) جاؤ گے۔

وَلَوْ تَرَى إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُؤُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ

اور کبھی تُو دیکھے جس وقت منکر سر ڈالے (جھکائے) ہوں گے اپنے رب کے پاس۔

رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ (١٢)

اے رب ! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا، اب ہم کو پھر بھیج، ہم کریں بھلائی، ہم کو یقین آیا۔

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا

اور اگر ہم چاہتے تو دیتے ہر جی (شخص) کو سوجھ اُس کی راہ کی،

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (١٣)

لیکن ٹھیک پڑی میری کہی بات، کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ، جنوں سے اور آدمیوں سے اکھٹے۔

فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاء يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ

سو اب چکھو مزہ، جیسے بھلا دیا تھا اس اپنے دن کا ملنا۔ ہم نے بھلا دیا تم کو،

وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ (١٤)

اور چکھو مار سدا کی، بدلہ اپنے کئے کا۔

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا

ہماری باتوں کو مانتے وہ ہیں کہ جب اُنکو سمجھایئے اُن سے، گر پڑیں سجدہ کر کر،

وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں سے،

وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ (١٥)

اور وہ بڑائی نہیں کرتے۔ (سجدہ)

تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

الگ رہتی ہیں انکی کروٹیں اپنے سونے کی جگہ سے،

يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا

پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے اور لالچ سے۔

وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (١٦)

اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ

سو کسی جی کو معلوم نہیں، جو چھپا دھرا انکے واسطے جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی،

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٧)

بدلہ اسکا جو کرتے تھے۔

أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُونَ (١٨)

بھلا ایک جو ہے ایمان پر، برابر اسکے جو بے حکم ہے؟ نہیں برابر ہوتے۔

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَى

وہ جو یقین لائے اور کئے بھلے کام، تو انکو باغ ہیں رہنے کے۔

نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (١٩)

مہمانی اس پر جو کرتے تھے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ

اور وہ جو بے حکم ہوئے، سو اُنکا گھر ہے آگ۔

كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا

جب چاہیں کہ نکل پڑیں اس میں سے، اُلٹے جائیں پھر اس میں،

وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ (٢٠)

اور کہیئے انکو، چکھو آگ کی مار، جس کو تم جھٹلاتے تھے۔

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ

اور البتہ چکھائیں گے ہم انکو تھوڑا سا عذاب، ورے (پہلے) اس بڑے عذاب سے،

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (٢١)

شاید وہ پھر (باز) آئیں۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا

اور کون بے انصاف اس سے جسکو سمجھایا اسکے رب کی باتوں سے، پھر اُسنے منہ موڑ گیا؟

إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ (٢٢)

مقرر (یقینا) ہم کو ان گنہگاروں سے بدلہ لینا ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ

اور ہم نے دی ہے موسیٰ کو کتاب، سو تو مت رہ دھوکے میں اسکے ملنے سے،

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ (٢٣)

اور وہ کی ہم نے سوجھ (ہدایت) بنی اسرائیل کو۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا

اور کئے ہم نے اُن پر سردار، جو راہ چلاتے ہمارے حکم سے، جب وہ ٹھہرے (استقامت دکھاتے) رہے۔

وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ (٢٤)

اور رہے ہماری باتوں پر یقین کرتے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (٢٥)

تیرا رب جو ہے وہی چکائے (فیصلہ کرے) گا ان میں دن قیامت کے، جس بات میں کہ وہ مختلف (اختلاف کر) رہے تھے۔

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ

کیا اُنکو سوجھ نہ آئی اس سے کہ کتنی کھپا (ہلاک کر) دیں ہم نے اُن سے پہلے سنگتیں (قومیں)،

يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ

پھرتے ہیں انکے گھروں میں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

اس میں بہت پتے (نشانیاں) ہیں ۔

أَفَلَا يَسْمَعُونَ (٢٦)

کیا سُنتے نہیں ؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ

کیا دیکھا نہیں انہوں نے ؟ کہ ہم ہانک دیتے (بہالاتے) ہیں پانی ایک زمین چٹیل کو،

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ

پھر نکالتے ہیں اُس سے کھیتی، کہ کھاتے ہیں اس میں سے انکے چوپائے اور آپ ۔

أَفَلَا يُبْصِرُونَ (٢٧)

پھر کیا دیکھتے نہیں ؟

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (٢٨)

اور کہتے ہیں کب ہے یہ فیصلہ؟ اگر تم سچے ہو ۔

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (٢٩)

تُو کہہ، دن فیصلہ کے کام نہ آئے گا منکروں کو انکا ایمان لانا، اور نہ انکو ڈھیل ملے گی ۔

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ (٣٠)

سو تو خیال چھوڑ انکا اور راہ دیکھ وہ بھی راہ دیکھتے ہیں ۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com